# سوال

(284) مطلقہ کا وراثت میں حصہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی نے اپنی بیوی کو طلاق دی، وہ ابھی عدت گزار رہی تھی کہ بھائی کا کسی حادثہ کی وجہ سے انتقال ہوگیا اب لڑکی والے بھائی کی جائیداد سے اس کی مطلقہ بیوی کا حق وراثت طلب کرتے ہیں، کیا ایسی عورت اپنے خاوند کی جائیداد سے وراثت لے سکتی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ جس عورت کو طلاق دی جائے وہ دوران عدت اپنے خاوند کی بیوی ہی شمار ہوتی ہے اسی وجہ سے کہ عدت کے اندر اندر خاوند کو اس سے نکاح کے بغیر رجوع کرنے کا پورا پورا حق ہے اگر طلاق دینے سے ہی نکاح ٹوٹ جائے تو دوران عدت نکاح کے بغیر رجوع صحیح نہیں ہونا چاہیے، اسی طرح اگر وہ دوران عدت فوت ہو جائے تو خاوند کو اس کی جائیداد سے حصہ ملتا ہے۔ صورت مسئولہ میں اس کا خاوند اس وقت فوت ہوا جبکہ اس کی مطلقہ بیوی ابھی عدت کے ایام پورے کر رہی تھی۔ اس لئے وہ اپنے خاوند کی شرعاً حقدار ہے اگر خاوند کی اولاد نہیں ہے تو اسے 1/4 بصورت دیگر 1/8 کی حقدار ہے اس بنا پر لڑکی والوں کو خاوند کی جائیداد سے اس کی مطلقہ بیوی کا حصہ رسدی لینے کا پورا پورا حق ہے۔

واضح رہے کہ اب اس عورت کو از سر نو عدت وفات گزارنا ہوگی جو چار ماہ دس دن ہے اور اگر حاملہ ہے تو حمل جنم دینے کے بعد اسے آگے نکاح کرنے کی اجازت ہوگی۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:298**